خیبر پختو نخوا میڈیکل اورطبی صحت کےادارے اور طبی تحفظاتی خدمات کی باضابطگی کا بل ۲۰۱۱

ایک مسودہ قانون

میڈ یکل کے اداروں اور صحت عامہ کے اداروں سے متعلقہ قوانین مستحکم کرنا اور حکو مت،مقامی حکومت یا ادارہ یا قا نونی منظو ر شدہ ادارورکے علاوہ طبی صحت عامہ کے جملہ اداروں کی طرف سےمہیا کی جانے والی خدمات کو خالصتاطبعاتی اور تکنیکی نکتہ نگا سے باضابطہ بنانا

ہر گا ہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ طبی اداروں اور صحت عامہ کے اداروں سے متعلقہ قوانین وقواعد کو مستحکم کیا جائےاور

پرا ئیویٹ ہسپتالوں ،نرسنگ ہومز، اور زچگی مراکز اور کلینکس بشمول میڈیکل،ڈینٹل،ایکسرے کلینکس، کلینکس لیباٹریز اوربلڈبینک وغیرہ کی طرف سے مہیا کی جانے والی خدمات کو خالصتا طبییعاتی اور تکنیکی نکتہ نگاہکےمطابق باضابطہ کرنا_

ماسوآےان اداروں کےجن کو حکومت ،لوکل گورنمنٹ،یا کوئی ادارہ یاقانونی طورسے منظور شدہ اداروں کی ملکیت اور ان کے زیر انتظام وانصرام ہوں گے۔

اور چونکہ ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہےطبی اور صحت عامہ کے قیام اور ان کی حالت کارکردگی میں بہتری لائی جائےاور صوبہ خیبر پختو نخوا عوام کی صحت عامہ کی خدمات کو معیاری اور مزید بہتر بنانے کے لئے ان اداروں خود انحصارانہ یا خومختارانہ کردار ادا کرنے کے مواقعے میسر کئے جایئں_اور مزید یا کہ اس عنوان سے متعلقہ دوسرے بنیادی معاملات میں بہتری بطریق ذیل کیجائے_

یہ بذریعہ ہذا حسب ذیل طور سے وضع کیا جاتا ہے

باب آول (ابتدایئہ)

۱_ مختصر عنوان ،وسعت اور آغازنفاذ (۱) ایکٹ ہذاکو صوبہ خیبر پختونخواطبی اور صحت عامہ کے اور ان اداروں کی طبی خدمات کی باضابطگی کا ایکٹ ۲۰۱۱ کی نام سے موسوم کیا جائے_

۲)یہ تمام خیبر پختو نخواپر وسعت پذیر ہوگا_

(۳) اس کا اطلاق تمام طبی اداروں ،پریکٹیشنرز اور دوسرے طبی اداروں جیسا کہ ایوب میڈیکل کالج بوآف گورنر آرڈیننس ۱۹۷۸ ء(شمال مغربی سرحدصوبہ آرڈیننس نمبر ۱۱ ،۱۹۷۸)شمال مغر بی سرحدی صوبہ میڈیکل اینڈ ہیلتھ انسٹی ٹیوشن ریفارمرز ایکٹ ۱۹۹۹ (شمال مغربی سرحدی صوبہ ایکٹ نمبر ۱۲، ۱۹۹۹)یا شمال مغربی سرحدی صوبہ میڈیکل اور ہیلتھ کیرسروسسز آرڈیننس ۲۰۰۲ ،یاشمال مغربی سر حدی صوبہ میڈیکل اور کیرانسٹی ٹیوشن (ترمیم شدہ) ایکٹ ۲۰۰۶ یا حیبر میڈیکل یو نیورسٹی (ترمیم شدہ) آرڈیننس ۲۰۰۸ (شمال مغربی سرحدی صوبہ

آرڈیننس نمبر ۱۰، ۲۰۰٦) دفعہ (٦) کی شق (ج) کے مطابق حکومت قائم کرے گی یا قائم کر چکی ہے۔ یہاں پر ان میں سے منسوخ شدہ ایکٹوں یا وقتافوقتا حکومت کی طرف سے نوٹس میں لائی جانے والی،کسی بھی میڈیکل انسٹی ٹیوشن جو کہ ان منسوخ
شدہ ایکٹوں کے یوم آغاز سے پہلے سے اپنے فرائض ادا کرتی رہی ہیں
(٤) یہ فی الفور نا فذالعمل ہوگا۔
۲ **تعاریف**: اس ایکٹ میں دیبا چے میں کسی دوسری تبدیلی کے وقت تک:
(ا)آیڈمنسٹریٹر یا "ڈئیریکٹر " یا "چیف ایگز یکٹیو " سے کسی بھی طبی ادارے کا انتظامی سربراہ مراد ہے۔
(ب) "اتھارٹی " یا " ریگولیٹری اتھارٹی" سے صوبہ خیبر پختونخوا کی دفعہ ۲٦ کے ذیل میں قائم کردہ ریگولیٹری اتھارٹی مرا دہے۔
(ج) "بلڈبینک " سے وہ ادارہ ،یا جگہ جہاں انسانی خون کی آمدوترسیل یا اجزآئے خون وترسیل ہو مراد ہے۔
(د) "چیئرپرسن " سے اس ادارےکا چیئرپرسن مراد ہے۔
(ہ) "کلینک " سے وہ قطعہ زمین جہاں پر علاج معالجے اور تشخیص امراض کے جملہ سہولیات ماسوائے ایکس رے پلانٹ اور کلینکل لیبارٹری موجود ہوں اور اس جگہ کا تعلق چاہے کسی بھی طبی نظام مثلا ایلوپھتک، ہومیوپھتک ،آیورویدک،طب یا کسی بھی روایتی طریقہ و علاج سے ہو مراد ہے۔
(و)" یوم آغاز " سے وہ دن جس دن سے منسوخ شدہ ایکٹ نافذالعمل ہو مرادہے۔
(ز) "ڈینٹل کلینک " سے وہ ادراہ یا جگہ جہاں پر دانتوں کی بیماریوں کے علاج کی سہولیات میسر ہوں مرادہے۔
(ح) "مو جو دہ ادارہ " سے پبلک سیکٹر میں یا حکومت کے بلا واسطہ کنٹرول کےآندر خدمات آدا کرنے والہ طبی ادارہ یا ادارہ صحت
عامہ جو اس منسوخ شدہ ایکٹ کے یوآغاز سے کام کرتا رہا ہے،مرادہے۔
(ط) "حکو مت " سے حکومت خیبر پختونخوا مرادہے۔
(ی) "ادارہ صحت " سے پبلک سیکٹر یا پرائیویٹ سیکٹر میں خود مختار یا نیم خودمخیار تنظیموں کے زیر سایہ طبی خدمات کی وسیع پیمانے
پر بجاآوری کرنےوالے اور طبی عملہ تدریسی ادارے جسمیں ہسپتال، نرسنگ ہومز، زچگی کے مراکز اور کلینک بشمول طبی دندان سازی "ایکس رے،کلینکل لیبارٹری اور بلڈبینک کلینکس سب شامل ہیں،مراد ہے۔
(ک) "ہسپتال " سے جہاں پر اندرونی یعنی قابل داخلہ اور بیرونی یعنی روزمرہ علاج کی طبی سہولیات میسر ہوں مرادہے۔
(ل) "ادارہ " سے طبی ادرہ یا ادارہ صحت جو بھی ہو مراد ہے۔
(م) " خدمات بہ عوض آدئیگی بعد ازدیگو ای پی پی ایس " سے کسی طبی ادارہ صحت میں بعد از دفتری اوقات اسی ادارے کے ملازمین کا بہ غوض آدائیگی صحت جسمانی کی سہولیات یا خدمات مہیا کرنا جن کے طریقہ واوقات کار کا تعین منیجمنٹ کونسل/ریگولیٹری اتھارٹی/ یا حکومت خیبرپختونخوا نے کی ہوں مرادہے۔

(ن) " لیباٹر ی " سے وہ جگہ جہا ں پر تشخیصی عرض کےلئے نمونے کا ٹیسٹ یا کیمائی معائنہ کیا جاتاہےمرادہے_
(س) " میڈیکل کلینک " سے ادارہ یا اسی جگہ جہاں پر پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کو نسل ،ہو میو پیتھی کو نسل سے منظور شدہ مستند طبی ماہرین آوٹ ڈورمریضوں کوعلاج کی سہولیات بہم پہچاتے ہوں مرادہے

(ع) "میڈیکل انسٹی ٹیوشن " سے پبلک سیکٹر میں یا حکومت کے بلا واسطہ زیر انتظام ایسا ادارہ جہاں پر صحت عامہ کی خدمات کی بہم رسائی کےلئے طبی تدریسی خدمات بھی بہم پہنچائی جاتی ہوں مراد ہے_
(ف) " رکن " سے ادارے کا کوئی رکن مراد ہے_
(ص) "مراکز نگہداشت وزچگی " سے کوئی ادارہ یا جگہ جہاں پر داخل شدہ مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہوں مرادہے_
(ق) "تشریح کردہ " سے ایکٹ ہذا کے ذیل میں تشریح کردہ قواعد وضوابط مراد ہے_
(ر) "نجی طبی ادارہ " سے حکو مت، مقامی حکومت، یا کسی دوسرےاداروے یا فرد یا کارپوریشن کی طرف سے زیر قانون اپنایا گیا اور زیر انتظام طبی اداروں کے علاوہ کوئی ہسپتال بشمول ہسپتال بمعہ طبی تدریسی سہولیات، مراکزنگداشت وزچگی، کلینک بشمول میڈیکل ڈینٹل،ایکسرےکلینکس، کلینیکل لیباٹری، اور بلڈبینک وغیرہ شامل ہیں مراد ہے_
(ش) "پرائیویٹ پریکٹس " سے نجی سیکٹر کے کسی طبی ماہریا پیشہ طب سے متعلقہ کوئی بھی ایسا فرد کو ایسا نظام یا طریقہ علاج جیسے کہ ایلوپھتک ،ہومیوپھتک،آیوردیدک،طب یا روایتی طریقہ ہائے علاج کی برائے علاج یا برائے تشخیص امراض پریکٹس جس کے پاس کوئی مریض اپنی مرضی سے علاج کرواتا ہے مرادہے_
(ت) "پروپرائیٹر " سے ایک فرد یا افراد کا انجمن بشمول کوئی سوسائٹی یا ایسوسی ایشن جو کہ کسی پرائیویٹ میڈیکل ادارے کے مالکان ہوں مرادہے_
(ث) "دفعہ " سے ایکٹ کا کوئی دفعہ مرادہے_
(خ) " ایکسرے کلینک " سے وہ جگہ جہاں پرایکسرےمشین کے زریعے تشخیص سہولیات دستیاب ہو مراد ہے_
<u>اداروں کے اندارونی تنظیم کے لئے تعاریف</u> (۱) "وارڈ" سے کسی پروفیسر طب کے سر براہی کے بغیر کسی میڈیکل ادارے میں موجود سہولت جس کی سربراہی کوئی معالج /سینئر رجسٹرار/اسسٹنٹ پروفیسر/ایسوسی ایٹ پروفیسر کرتا ہو اور جو انتظامی طور سے متعلقہ محکمے سے جڑا ہوا ہو مراد ہے_
"یونٹ " سے کسی میڈیکل ادارے میں طبی سہولت جس کی سربراہی کوئی پروفیسر طب کر رہا ہو مراد ہے_
(۳) "محکمہ " سے کسی میڈیکل ادارے میں ایک ہی طبی مہارت کے دو یا دو سے زیادہ یونٹ مراد ہے_

"یو نٹ کے سربراہ " سے کسی بھی یونٹ کا انچارج پروفیسر بلحاظ (دو تنظیمی و علمی استعداد) مراد ہے_

"محکمے کا سربراہ" سے کسی محکمے کا بلحاظ ہر (دو تنظیمی و پیشہ وارانہ علمی استعداد)سینئر موسٹ پروفیسر مراد ہے۔

"ڈین " سے کسی ادارے کے سر براہ یا پر نسپل/چیف ایگزیگٹیو یا منتظم اعلی/انتظامی کونسل کی طرف سے تعین کردہ پروفیسر
جو کہ پیشہ وارانہ مہارتوں اور طالب علم ڈکٹروں کی ٹریننگ کی دیکھ بھال کرتا ہو مراد ہے۔

پو سٹ گریجو ویٹ ڈین " سے گریجویٹ کے زیر تربیت طلباء کی تر بیت اور فنی مہارتوں کی دیکھ بھال کا ذمہ دار پروفیسر جو کہ
ادارے کےسربراہ/منتظم اعلی یا انتظامی کونسل کی طرف سےتعینات کیاگیا ہو مراد ہے

"اکیڈیمک کونسل " سے پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کونسل لے قواعد کے مطابق تمام اہم یونٹوں پر مشتمل ادارہ جن کی صدارت پر نسپل کریگا اور ڈینٹل کالجز پیشہ وارانہ امور اور انتظامی امور کا کلی ذمہ دار ہو گا مراد ہے_

"پو سٹ گریجویٹ اکیڈمک کونسل " پو سٹ گر یجویٹس کی فنی پیشہ وارانہ تر بیت کے لئے تسلیم شدہ تمام یونٹوں کے سربراہان پر مشتمل ادارہ جو کہ پوسٹ گریجو یٹ ٹریننگ سے متعلق جملہ معا ملات اور امور کا ذمہ دار ہو گا مراد ہے_

"کلینکل سا ئنسز کے لئے پوسٹ گریجویٹ اکیڈمک کونسل" سے پو سٹ گریجو یٹس کی پیشہوورانہ تربیت کےلئے تمام کلینیکل کےسربراہان پر مشتمل ادارہ جس کا صدر چیف ایگزیگٹیو یامنتظم اعلی اور پوسٹ گریجویٹ کا ڈین اس ادارے کا سیکر ٹری ہو گا مرادہے

" بنیادی سائنسز کے لئے پوسٹ گریجویٹ اکیڈیمک کونسل " سے گریجویٹ کی فنی اور پیشہ وارنہ تربیت سائنسز کے سرباہان پر مشتمل ادارہ جو کہ پو سٹ گریجویٹ ٹریننگ کےلئے تسلیم شدہ ہو اور اس کی صدارت پرنسپل اور پوسٹ گریجو یٹ کا ڈین اس کا سیکرٹری ہو گا مراد ہے_

" پرنسپل " سے اکیڈیمک کونسل کے پیشہ وارانہ ماہرین ممبران میں سے منتخب شدہ ممبر جو کہ میڈیکل/ڈینٹل کالج کےانتظامی اور پیشہ وارانہ امو ر کا کلی انچار ج ہو گا_

<u>باب نمبر دوم</u>

<u>ادارہ ہائے صحت عامہ اور طبی ادارے</u>

(۳) **<u>ادارونکا قیام :</u>** (۱) حکو مت نو ٹیفکیشن کے زریعے_

(۱) ایسے طبی اداروں اور صحت عامہ کے اداروں کا قیام عمل میں لائے گی جیسا کہ یہ ضروری خیا ل کرتی ہے _

اس ایکٹ کا اطلاق پہلے سے مو جو د اداروں میں سے کسی پر بھی ہو سکتا ہے (ب)

(۲) کو ئی طبی ادارہ یا ادارہ صحت جسمانی جو کہ اس باب ذیل میں قائم کیا گیا ہے یا پہلے سے موجود ایسا طبی اداراہ جس پر اس باب کا اطلاق ہوتا ہو یا

بعد ازاں کیا جاتا ہے_ اسیے تمام ادارے خودمختیار ادارے بن جائیں گے یا صورت حال کے مطابق اطلاق کیا جائے گا_ اور یہ اپنی مستقل جانشینی اور مشترکہ مہر کے حامل ہو نگےاورکسی بھی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو رکھنے اور ذیلی دفعہ (۳) کے مطابق فرخت کرنے کے اختیارات کے حامل ہو نگے اور اپنے نام سے کو ئی مقد مہ قا ئم کر نے یا ان کے خلاف مقدمہ دائر کیا جا سکے گا_

(۳) حکو مت کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی ادارہ کوئی بھی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت نہیں کر سکے گا_

٤ ادارے کے تر جیحات_ (۱) کسی عوامی ادارے کے مقاصد ذیل ہونگے_

(اول) عوام الناس کو طبی سہولیات کی بہم رسائی کےلئے طبی پیشہ وارانہ تعلیم اور تر بیت کےلئے تمام ضروری اقدامات کرنا_

(دوم) حکو مت کیطرف سے ادارہ ہذا کو تفویض کردہ ایسے دوسرے اقدامات کی ادائیگی_

اس ایکٹ کےتحت قائم کردہ طبی ادارے عوام الناس کو صحت عامہ کی جملہ سہو لیات کی بہم راسائی کی سہولت دینے کے لئے میڈیکل کالج/ڈینٹل کالج قائم کرسکے گی تا کہ طب کی تعلیم اور تربیت مہیا کی جائے گی_

(۳)میڈیکل اور ڈینٹل کالج میں داخلے کے لئے اس متعلقہ طبی ادارے کے ملازمین بشمول حکو متی ملازمین یا اس متعلقہ طبی ادارے میں کام کرنے والے اداراہ جاتی ملازمین کے لئے پانچ فی صدسیٹیں مختص ہو نگی

(٤)میڈیکل کالج کے تدریسی سٹاف کو تعطیل کی سہولت حاصل ہو گی_

٥. **انتظامیہ_** (۱) کسی طبی ادراہ کی انتظامیہ وانصرامیہ حکومت کی ہدایات ونگرانی کے تحت منیجمنٹ کونسل کی ما تحتی میں اس ایکٹ کی دفعہ (٦) کے مطابق تعینات کئے جائینگے_

کسی طبی ادارہ صحت عامہ سے متعلقہ معاملات کی انتظامیہ وانصرامیہ حکومت کی عمومی ہدایات ونگرانی کے تحت منیجمنت کمیٹی کے ماتحتی میں اس ایکٹ کی دفعہ (۷) کے مطا بق تعینا ت کئے جائیں گے_

٦_ **منیجمنٹ کونسل_** (۱) کسی طبی ادارے کے معاملات کے انتظام وانصرام کے لئے منیجمنٹ کو نسل ہو گی جن میں درجہ ذیل شامل ہونگے_

(ا) طبی ادارہ کا منتظم اعلی : چیئر مین

(ب) ڈین/پوسٹ گریجویٹ/طبی ادارے کا پرنسپل : رکن

(ج) میڈیکل انسٹی ٹیو شن کے زیر انتظام ہسپتال کا میڈیکل سپر نٹنڈنٹ : رکن

(د) ڈئریکٹر فنانس اور محکمہ جاتی گرانٹس یا طبی ادارے کے بیان کردہ کمیٹی کا انچارج آفیسر جیسے کسی بھی عہدے سے جانا جاتاہو: رکن

(ہ) حکو مت کی طرف سے نامزد کردہ سرکاری افراد جن کی تعداد تین کم اور پانچ سے زیادہ نہ ہوں: اراکین

(و) (ای پی پی ایس) بعد از دوپہر بر معاوضہ سہولت علاج سے متعلق پیشہ وارانہ تدریسی شعبے میں سے تین ارکان: اراکین

(ز) محکمہ صحت، فنانس اور اسٹیبلشمنٹ میں سے ہر ایک محکمے کا نمائندہ جو بہ حیثت عہدہ ڈپٹی سیکر ٹری سے کم نہ ہو: اراکین

(ح) باہمی مشاورت کردہ کوئی بھی رکن : رکن

(۲) کوئی غیر دفتری رکن ،حکومت کی دوسری ہدایات آنے تک عرصہ تین سال کےلئے فرائض کی ادائیگی کر سکے گا_ اور دوبارہ تعیناتی کا استحقاق بھی رکھ سکے گا_

۳)میڈیکل سپر نٹنڈنٹ بھی منیجمنٹ کونسل کے سیکر ٹری کی حیثیت سے فرئض کی ادائیگی کر سکے گا_

۷_ **بندو بستی کمیٹی:** (۱) صحت عامہ کے ادارے کے انتظامات اوربندبست سے متعلقہ معاملات کے لئے ایک بندوبستی ہو گی جو درج ذیل پر مشتمل ہو گی_

(ا) ڈسڑکٹ کو آرڈینیشن آفیسر: چیئرمین

(ب) صحت عامہ سے متعلق ضلعی انتظامی آفیسر: رکن

(ج) میڈیکل سپر نٹنڈنٹ : رکن

متعلقہ ضلعی حکو مت کی جانب سے غیر دفتری معروف سماجی حضرات جن کی کل تعداد دوسے کم اور تین سے زیدہ نہ ہوں: اراکین

(ہ) حکومتی نمائندہ : رکن

(و) سے متعلقہ افسران اور سٹاف کے اراکین میں سے ایک ایک فرد: رکن

(ز) باہمی مشاورت سے منتخب کردہ کوئی فرد: رکن

(۲) کوئی غیر سرکاری فرد بطور رکن تین سال کے لئے خدمات کی آدئیگی کرسکے گا اور دوبارہ نامزدگی کا استحقاق بھی رکھتا ہے_تاآنکہ اس ضمن میں دوسری صو رت کے حکومتی ہدایات جاری نہ کی گئی ہوں_

(۳) اس بندوبستی کمیٹی میں میڈیکل سپر نٹنڈنٹ بطو ر سیکرٹری بھی اپنے فرئض کی آدئیگی کریگا_

۸ . **طریقہ کارکردگی:** (۱) میجمنٹ کونسل کے تمام فیصلے جیسی بھی صورتحال ہو کو بندوبستی کمیٹی میں ووٹوں کی اکثریت کے مطابق طے کیا جائیگا تا ہم اس فراہمی کیساتھ کہ کسی فیصلے پر ووٹوں کی برابر یا مساوی تعداد کی صورت میں بندوبستی کونسل یا بندوبستی کمیٹی کا چیئر پرسن جیسی بھی صورتحال ہو_ایک عدد اضافی ووٹ دینے کا استحقاق رکھتا ہے_

(۲) منیجمنٹ کونسل کی طرف سے کسی اقدام یا پیش رفت نہ لینے کی یا جیسی بھی صورت ہو اس صورت میں منیجمنت کمیٹی کسی خالی آسامی یا دستور کسی نقص وغیرہ کی بنیاد پر اقدام نہیں کریگی_

(۳) حکو مت کی طرف سے سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کی اجرا کے بعد منیجمنٹ کونسل یا کمیٹی یا جو بھی صورت ہو دستوری حیثیت سے اپنے فرائض کی بجا آوری کے آغازکا پابند ہو گا_

۹. **چیف ایگزیگٹیو:** (۱) حکومت کسی بھی طبی ادارے کےلئے ایک منتظم اعلی کی تعیناتی کریگی_

(۲) منتظم اعلی حکومت کی طرف تفویض کردہ یا تشریح کردہ کے مطابق اپنے جملہ اختیارات کو بروئے کار لائےگا_اور جملہ امور وفرئض کی انجام دہی کرے گا_

۱۰ _ **میڈیکل سپر نٹنڈنٹ:** حکو مت کسی بھی طبی ادارے کے لئے ایک میڈیکل سپر نٹنڈنٹ کی تعینا تی کرے گی-جو کہ سرکاری اشتہار میں مطلوبہ تعلیمی استعدداور وضع کردہ شراائط وضوابط کے مطابق کنٹریکٹ کی بنیاد پر یا محکمہ صحت سے ڈیپوٹیشن یا پیشہ وارانہ تدریسی عملے میں سے تعینات کیا جا ئے گا_

۱۱ _ **ڈپٹی میڈیکل سپر نٹنڈنٹ:** حکومت کسی متعلقہ طبی ادارے کےلئے ڈپٹی میڈیکل ادارے کے لئے ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی تعیناتی کریگی جو کہ سرکاری اشتہارات میں مطلوبہ تعلیمی استعداد اور وضع کردہ شرائط وضوابط کی مطابق کنٹریکٹ کی بنیاد پر یا محکمہ صحت سے ڈیپو ٹیشن پر لیا جائے گا_

۱۲ _ **انتظامی عملہ:** جملہ انتظامی عملہ جو کہ طبی ادارے کی طرف سے تشریح کردہ طریقہ کار کے مطابق بھرتی کیا جائے گاپ کو اس ادارے کے ملا زمین میں تصور کیا جائے گا_

۱۳ _ **انتظامی عملہ کا بطور حکومتی ملازمین زیر غور لانا:** ادارے کی طرف سے بھرتی کردہ جملہ انتظامی عملے کو تمام مقاصد وامور میں حکومتی ملازمین تصور

کیا جا ئے گاہاگر ان کی بھرتی حکومت نے اس ایکٹ کے آغاز سے قبل کی ہو یا اگر منسوخ کردہ ایکٹ کے تحت بھرتی کرائے گئے ان ملازمین کو ادارہ ہذا میں ضنم کیا جائے گا_

۱٤ _ **فا رمیسی آف میڈیکل انسٹی ٹیو شن:** (۱) کسی طبی ادارے کی فارمیسی کو متعلقہ میڈیکل کالج کا فارمیسی ڈیپارٹمنٹ چلائے گا _

(۲) کسی میڈیکل کالج سے متعلقہ نہ ہونے کی صورت میں طبی ادراہ سرکاری اشتہار میں مطلوبہ تعلیمی استعداد اور شرائط ولوازم ملازمت کے مطابق کنٹرایکٹ کی بنیاد پر یا محکمہ صحت سے ڈیپوٹیشن پر فارماسسٹ کی تعیناتی کرے گی_

۱۵ _ **طبی ادارے کی لیبارٹری:** (۱) طبی ادارے کی لیباٹری کو متعلقہ میڈیکل کالج کا شعبہ پتھالوجی اور بائیوکمسٹری چلائے گا_

(۲) کسی میڈیکل کالج سے متعلقہ نہ ہونے کی صورت میں طبی ادارہ بذریعہ سر کاری اشتہار مطلوبہ استعدد اور شرائط و لوازم ملازمت کنٹریکٹ کی بنیاد پر یا محکمہ صحت سےڈیپوٹیشن پر پتھالوجسٹ یا بائیوکیمسٹ کی تعیناتی کرےگا_

۱٦ _ **صحت عامہ کے اداروں کی منیجمنٹ:** دفعہ ۷ کے مطابق قائم کردہ بندوبستی کمیٹی ادارہ صحت کے انتظامی وانضرامی معاملا ت کو بیان کردہ طریقہ سے چلائے گی_

اس فراہمی کے ساتھ کہ بندوبستی کمیٹی قانون سازی یا ضوابط سازی ( ) تک جیسی بھی صورت حال ہو حکومت کی طرف سے وقتا فوقتا جاری ہدایات و احکامات کے مطابق پوری پابندی سختی کے ساتھ اپنے اختیا رات کو بروئے کار اور اپنے فرئض کی انجام دہی کرتی رہے گی_

۱۷ _ **عوامی ادارے کی ملازمت:** (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی طبی ادارے سے متعلقہ اداروں کے لئے جس طرح ضروری سمجھی ہےہ تشریح کردہ شرائط ولوازم کے مطابق اہل افراد کو ملازمت پر تعیناتی کرے گا__

اس فراہمی کیساتھ کہ کسی ملازمت یا عہدے پر تعناتی کے لئے بطور کنٹریکٹ منتخب کردہ کسی فرد کو اس ایکٹ کےاغاز پر یا جب سے اس نےاپنے عہدے کا چارج لیا ہو دونوں میں سے ما بعد والی تاریخ سے اس متعلقہ طبی ادارہ ہذا میں اس کی ملازمت کو باقاعدہ یا ریگولر ملازمت تصور کیا جا ئے گاہ ایسےملازمین جملہ امورمقاصدکی بنیادوں پر متعلقہ طبی ادارے کے ماسوائے پینشن یا گریجویٹی کے مقاصد کے علاوہ ملازمین متصوریا تصور کئے جائیں گے_

ایسے تمام ملازمین کو پنشن اور گریجویٹی کے فوایدی مقصد کیلے "حصہ داری پراویڈنٹ فنڈ سکیم،،میں تشریح کردہ طریقہ کار کے مطابق استحقاق دیا جایئگا ۔

مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ وہ ملازمین جوکہ منیجمنت کونسل کے تحت کسی اور ادارہ میں باقاعدہ عہدہ رکھتے تھے یا جیسی بھی صورتحال ہو تو ایسی صورت میں بندوبستی کونسل ایسے ملازمین کیلے ان کی پنشن اور گریجویٹی کے بارے میں وہی استحقاق دیگی جو ان کواس حالیہ ادارے کے ملازمت میں شمولیت سے پہلے حاصل تھا تاہم ایسے ملازمین کو اس ادارے میں تعیناتی کے بعد سول یا حکومتی ملازمین کے زمرے سے خارج کیا جاےگا ان کی سنیارٹی ان کی تاریخ تعیناتی کے مطابق زیرغور لائ جاے۔

(۲) جملہ افراد جو کسی ایسے ادارےمیں یا اس سے متعلقہ میں ملازمت کر رہے ہیں جن پر اس باب کا اطلاق ہوتا ہے یا اطلاق ہو چکا ہے_ ادارہ ہذا میں دوسرے احکامات اجرا تک انہی شرائط ولوازم پر ملازمت کرتے رہینگے جن کا اطلاق دفعہ (۱) کی ذیلی دفعہ ۳ کےتحت اعلامیےکے اجرا سے فوری پہلے تک ہو تا رہا تھا_

(۳) اگر کسی وقت کوئی اعوامی ادارہ کسی بھی وجوہ کے تحت حکو مت کے زیر انتظام اور انصرام آجاتاہے تو سب دفعہ (۱) کے ذیل میں تعینات کئے گئے ملازمین بدستور انہی شرائط ولوازم ملازمت کے مطابق اپنے فرئض کی بجا آوری جاری رکھیں گےجو اس ادارے کے "ریورشن " قبل ازیں کر رہے تھے_

۱۸ ۔ **ذیلی کمیٹی :** (۱) بندو بستی کونسل یا جیسی بھی صورت ہو یا بندوبستی کمیٹی مندرجہ ذیل کمیٹیوں کے قیام کے علاوہ جہاں ضروری ومناسب خیال کرتی ہوں اس ایکٹ کی ترویج و نفاذ کے لئے اسی دوسری ذیلی کمیٹیوں کا قیام عمل میں لا سکے گی_

(ا) انتظامی ذیلی کمیٹی (ایگزیگٹیوسب کمیٹی)

(ب) فنانس اور محکمہ جاتی گرانٹس کی زیلی کمیٹیاں

(ج) رجسٹر یشن اور طبی ( ) کی ذیلی کمیٹی

(د) اسٹیبلشمنٹ اور میڈیکل سٹاف کی ذیلی کمیٹیاں

(ہ) نر سینگ اور پیرامیڈیکل سٹاف کی ذیلی کمیٹیاں

(و) تعلیمی ، تحقیقاتی اور اشاعتی ذیلی کمیٹیاں

(۲) ایکٹ ہذا اور اس کے ذیل میں بنا ئے گئے قواعد کے مطابق ذیلی دفعہ (۱) کےتحت قائم کی گئی کو بھی کمیٹی تشریح کردہ خدمات کی ادئیگی یا منیجمنت کونسل یا منیجمنت کمیٹی یا جیسی بھی صورت حال ہو کے مطابق احکا مات کی بجا اوری کرتی رہے گی_

۱۹ _ **احتیارات کی تقسیم:** بندوبستی کمیٹی یا جو بھی صورت حال ہو کسی بھی فرد یا ذیلی کمیٹی کو اپنے کچھ اختیارات ،کارکردگی یا فرائض تفویض یا سونپ سکتا ہے

۲۰ _ ( )(ایوننگ پیڈپیشنٹ سروس) حکو مت ایکٹ ہذا کے ذیل میں کسی ادارے کے ڈاکٹروں کو تشریح کردہ شراط و لوازمکے ساتھ مر یضوں کی بعد از دفتری اوقات معاوضہ جات،خدمات کی آدیئگی کی اجازت دے سکتی ہے_

۲۱ _ **فیسوں کا اجرا ء:** کسی بھی قانون و قاعدےکےکسی بھی جز سے تجاوز یا تصادم نہ کرتے ہوئے،کو ئی بھی اداراہ حکومت یا ادارے کی طرف سے عائد کردہ مختلف فیسوں کی رسید جاری کریگا تا کہ ان فیسو ں کے زریعے ادارے کو چلانے اور ترقیاتی کا موں کی مدمیں مدد لی جا ئے گی_

۲۲ _ **فنڈ ز :** (۱) ایک فنڈ قائم کیاجائے گا جو اس متعلقہ ادارے کے نام سے مو سوم ہو گا اور ادارے کے تصرف میں لایا جائے گا اور ادارے کو ملنے والی جملہ رقومات کو اس فنڈ میں جمع یا کریڈٹ کیا جائے گا_

اس فراہمی کیساتھ کہ منسوخ شدہ ایکٹ کے ذیل میں قائم شدہ تمام فنڈ کو اس ایکٹ کے فنڈز تصورکیا جا ئے گا_

(۲) یہ فنڈز درج ذیل پر مشتمل ہو نگے_

حکو مت کی طرف سے اعلا میہ کردہ طریقہ کا ر کے مطابق ملنے والی گرانٹس۔ (ا)

(ب) حکو مت یا ادارے کی طرف سے مختص کردہ مستعمل اخراجات کی رسیدیں_

(ج) رضاکارانہ حصہ داری یا عطیہ جات، اور

(د) دوسرے وسائل سے حاصل کردہ گرانٹس_

(۳) ان فنڈز کو قواعد کے مطابق تشریح کردہ طریقہ کار اور ضوابط کے مطابق رکھا،استعمال کیا۔اور با ضابطہ کیا جا ئے گا _

(٤) ان فنڈ کا اکا و نٹ ان بینکوں یا خزانوں میں کھولا جائے گا جسکی حکومت نے منظوری دی ہو_

۲۳ _ **بجٹ آڈٹ اور اکاونٹس:** (۱) کسی بھی عوامی طبی ادارے کے بجٹ کا ثبات یا اپروول اور اکاونٹ کا دیکھ بھال اور آڈیٹ وغیرہ قواعد میں بیان کردہ طر یقہ کار اور ضوا بط کے مطابق ہو گا _

(۲) حکومت اخراجاتی،طبی اورانتظامی امور کی جانچ پرکھ کےاحکا مات دے گی_اور اپنی طرف سےنامزد کردہ تیسری پارٹی کے ذریعے سہ ماہی بنیاد پر اڈٹ کرو ائیگی_ اور حکومت کی طرف سے بالابیان امور کے سلسلے میں ہدایات ملنے کے بعد متعلقہ ادارہ ان امور یعنی آڈٹ وغیرہ کے مصارف کی فوری آدائیگی کریگی_

(۳) حکومت تمام عوامی اداروں کی آڈٹ رپوٹس کو سامنے لائیگی اور ہر مالی سال کی سالانہ رپوٹ اسمبلی میں پیش کریگی_

(٤) ہر ادارے کا چیف ایگز یگٹیو ہر مالی سال کی امدنی اور مصارف کے گوشوارے اکاونٹنٹ جنرل خیبر پختونخوا کو پیش کرے گاتاکہ ان گوشواروں کو ہر سال ۳۱ جولائی کی تاریخ تک صوبے کے سول اکاونٹس میں شامل کیا جا سکے گا

٢٤_ **پبلک سرونٹس:** ہر وہ فرد جو ایکٹ ہذا کی تشریحات یا مشتملات سے متعلقہ کسی بھی شعبہ میں کام کرتا ہےپ کو پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کی تشریح کردہ کے مطابق پبلک سرونٹس میں شمار کیا جائے گا

باب نمبر سوم

نجی ادارہ ہائے صحت

۲۵_ **ادارہ صحت کی رجسٹریشن:** کوئی بھی نجی ادارہ صحت ریگولیٹری اتھارٹی میں اندراج یا رجسٹر یشن اور اس ادارے کی طرف سے جاری کردہ سند کے بغیر نہ تو قائم کیا جا سکے گااور نہ ہی چلایا جا سکے گا۔تا ہم اس فراہمی کیساتھ کہ کوئی ایسا ادارہ جو ایکٹ ہذا کےنفاذ کی تاریخ سے یا پہلے سے کام کر رہا ہے تو اس کو بدستورجاری رکھنے کی اس وقت تک اجازت ہےجسکی انتہائی مدت ایکٹ ہذا کی تاریخ نفاذ سے تیس یوم سے زیادہ نہ ہوناور ایکٹ ہذا کی دفعہ ۳۳ کےذیل میں ادارہ ہذا کی طرف سےرجسٹریشن کےلئے درخواست پیش کرنے کی صورت میں ادارہ اس وقت تک اپنا کام جاری رکھ سکتا ہے تا آنکہ دی گئی درخواست مسترد نہ کر دی جائے_

۔٦٢ ہیلتھ **ریگو لیٹری اتھارٹی**: (۱) ایکٹ ہذا کے آغاز کے فوراً بعد صوبہ خیبر پختو نخوا کی ہیلتھ رگو لیٹری اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو اس ضمن میں جملہ اختیارات کی حامل ہو گی_

(۲) یہ ادارہ ایک باڈی کارپوریٹ کی صورت ہو گا جو کہ استحقاق جانیشنی ،عمومی مہر اور غیر منقولہ املاک رکھنے تصرف میں لانے اور ختم کرنےکا مجاذ اور جو کہ قانونی طور سےمد عا علیہ یا مدعی بنبے کا استحقاق اور اختیار رکھتا ہو گا_

اس فراہمی کے ساتھ کہ ادارہ ہذا حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی بھی غیر منقولہ املاک کو ختم نہیں کر سکے گا_

(۳) اس اتھارٹی کے قیام میں کسی نقص یا کسی عہدے کے خالی رہنے کی وجوہات پر اس اتھارٹی کا کوئی اقدام یا پیش رفت کو معطل نہیں کیا جا ئیگا _

(٤) اس ادارے میں چیئرپرسن اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروس چا ہے اسی عہدے سے موسوم ہو یا دوسری صورت میں حسب ذیل حکومت کی طرف سے تعینات کردہ ہو کے علاوہ چار اراکین شامل ہو نگے_

طبی پیشے سے تعلق رکھنے والے دو

(ا) اراکین،اور

(ب) باقی ماندہ دو اراکین جو کہ حکومت کی طرف سے نامزد کردہ ہو ں گے اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھتے ہوں گے_ (٥) اس ادارے کے تمام امور ذیل میں شریح کردہ کے مطابق انجام دیئے جائیں گے_

(٦) اتھارٹی امور کی انجام دہی موجوزہ طریقہ کار کے مطابق گی_
(ا) نجی اداروں کی رجسٹریشن کرے گی_
(ب) متعلقہ بندوبستی کونسل یا بندوبستی کمیٹی یا جیسی بھی صورت ہو کے ذریعے
( ) بعد از دفتری اوقات کار معاوضہ جاتی خدمات کی باقاعدہ دیکھ بھال کرے گی_
(ج) حکومتی اور پرائیویٹ سکٹرز میں قائم جسمانی صحت کےاداروں اور طبی اداروں میں طبی نگہداشت کی سہولیات کےقیام کے لئے معیاری پیمانہ مقررکرے گی جیسے کہ قوانین /قواعد میں تعریف اور تشریح کی گئی ہے_
(د) مدافتی، اصلا حاتی،معالجاتی، ازسرنومعالجاتی، محولیاتی اور پیشہ وارانہ صحت یا علاج کی سہولیات دستیابی کےلئے معیار کا تقرر کرے گی اور معیاروں کی درجہ وار تعریف یا درجہ بندی کرے گی_
(ہ) راویتی طریقہ ہائے علاج بشمول آیورویدک،ہومیوپھتک ،طب واغیرہ کی جدید اور سائنسی بنیادوں پر دستیابی اور ان کےلئے معیار کی درجہ بندی کرےگی_
(و) جہاں بھی ضروری ہو طب، دندان سازی،نگہداشت، اور پرامیڈیکل کے متعلقہ پیشوناور ان پیشوں سے متعلقہ بنیادی اورلازمی ضروریات کی باضابطگی کےلئے بنیادی اور لازمی معیار کا تقرر کریگی_
(ز) مریضوں کے بہترین علاج معالجہ کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پرئیویٹ سیکٹر میں بدعنوانی یا خلاف ورزی کےمعاملات کی دیکھ بھال اور فیصلے کریگی_
(ح) قومی اور بین الاقوامی تجربات سے اپنے معیار کو ہم آہنگ کرنے کے لئے تحقیقاتی امور کی باقاعدہ دیکھ بھال کا کام کرےگی تاکہ معیاری کا رکردگی کا حصول ہو سکے گی_

(ط) حکومت کی طرف سے تفویض کردہ وقتاً فوقتاً کوئی بھی دیگر امور ،
ی ( ) یا اس کے لئے درخواست کی انجام دہی کرے گی_

(ی) نجی پریکٹس اور اس میں شامل تشحیص بیماری وعلاج معالجہ کےطریقہ کار اور جسمانی صحت سے متعلقہ امور میں فیسوں کی تقرری کی دیکھ بھال کرے گی_

٢٧ _ **<u>پرنسپل آفس :</u>** آدراہ ہذا کا پرنسپل آفس پشاور میں ہوگالیکن مرکزی دفترپورے صوبہ خیبرپختو نخوا میں جہاں مناسب خیال کرے گا اپنی ذیلی دفاتر کا قیام عمل میں لائے گا_

٢٨ _ **<u>ادارے کے چیئر پرسن اور اراکین کے لئے شرائط</u>** . ادارے کے چیئرپرسن اوراراکین ماسوائے غیر دفتری اراکین جو کہ مسکنڈ کٹ،یا کسی جسمانی یا ذہنی کم استعداد کی وجہ سے قبل ازوقت فرائض سے سبکدوش کرائے گئے ہوں_

کم ازکم تین سال تک اپنے فرائض کی بجا آوری کریں گے_اور اسی عہدے پر دوبارہ نامزدگی کےلئے اتنی ہی مدت کے لئے یا حکومت کی طرف مختص کردہ اس سے کم دورانیے کے لئے استحقاق رکھتے ہو نگے_

وضاحت : (۱) _ اس دفعہ میں " مس کنڈکٹ " کے لفظ کے معانی میں کسی اخلاقی کمی یا کجروی کے کسی عمل میں مبتلا یا راست بازی کے بر خلاف رویے یا با کردار ونیک عمل رکن بننے میں ناکام رہنا_

(۲) کوئی بھی چیئرپرسن یا رکن استعفی دینے کی صورت میں اپنےہاتھ کی تحریر شدہ درخواست برائے استعفی پیش کرے گا لیکن اپنے عہدے پر اس وقت تک کام کرتا رہے گا جب تک کہ حکومت اس کا استعفی باقاعدہ منظور نہیں کرتی_

(۳) کسی چیئرپرسن یا رکن کی موت، استعفی،گوشہ نشینی یا ریٹائرمنٹ یا برخاستگی کی صورت میں حکومت اس کی خالی جگہ کو پر کرنے کے لئے فوری طور سے دوسرے مناسب چیئرپرسن یا رکن کی تعیناتی عمل میں لائے گی_لیکن اسیے فرد کی شرائط ولوازم اس باقی ماندہ مدت کےلئے ہوں گے جس کی خالی کی گئی آسامی پر اس دوسرے فرد کی تعیناتی کی گئی ہے_

(٤) کسی بھی چیئر پرسن یا رکن کی اس کے عہدےتعیناتی کااستحقاق دو دورانیوں کے لئے ہو گا_اور دو دفعہ سے زیادہ کسی صورت تعیناتی نہیں کی جا سکے گی_

۲۹ _ **طریقہ کارکردگی:** (۱) ادارے کے امور کو چلانے کےلئےادارے کا چیئرپرسن وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر میٹینگ بلائے گا _اور کسی رکن ادارہ کی تحریری درخواست پر کسی خاص معاملے کے لئے بھی میٹینگ کا انعقاد کیا جائے گا_

(۲) ایسی تمام میٹنگز کی صدارت ادارے کا چیئرپرسن کر یگا اور اس کی غیر مو جودگی کی صدارت میں میٹینگ میں موجود ممبران ،اپنے میں کسی بھی ممبر کو بطور چیئرپرسن منتخب کرینگے_

(۳)ادارے کی میٹنگ میں کم ازکم ایک تہائی ممبران کی موجودگی سے میٹنگ کا کورم پورا ہو گا_

(٤) میٹنگ میں تمام فیصلے ووٹوں کی اکثر یت کی بنیاد پر کئے جائیں گے_کسی معاملے میں ووٹوں کی یکساں تعداد کی صورت میں چیئرپرسن ایک اضافی یا فیصلہ کن ووٹ کا استحقاق رکھتا ہے_

۳۰ _ **ادارے کے اختیا رات :** ادارے کو اس ایکٹ کے تحت اپنی ڈیوٹیز اور امور کی بہتری کے لئے تمام اختیارات حا صل ہونگے_

۳۱ _ **معاوضہ جات**: ادارے کے چیئرپرسن اور اراکین کو اتنی تنخواہ اور الا ؤنسز کا استحقاق ہو گا جس قدر کہ حکو مت ان کے لئے مقرر کرے گی_

۳۲ _ **انتقال:** ادارہ اپنے عمومی یا خصوصی احکامات کے ذریعے ایکٹ ہذا کے ذیل میں کسی چیئر پرسن، رکن ،ماہر،مشیر،رابطہ کار،یا دوسرے آفسر کو جن شرائط و لوازم یا پابندیوں کو ادارہ ضروری خیال کرے اپنے کچھ اختیارات تفویض یا واپس لے سکتا ہے_اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ ان اختیارات کے انتقال میں اختیاروصولی یا اجراء،گرانٹ،معطلی، ( ) یا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی منسوخی کے اختیارات شامل نہیں ہیں_

۳۳ _ **رجسٹریشن کیلئےدرخواست دینا:** (۱) ہروہ فرد جو کہ ایک ادارہ صحت قائم کرنا چا ہتا ہے یا ہر فرد جو کہ ایکٹ ہذا کے نفاذ سے پہلے ہی کسی ادارہ صحت کو چلا رہا ہے اور بدستور چلانا چاہتا ہے کو ریگولیٹری اتھارٹی سے مجوزہ فارم برائے رجسٹریشن پر کر کے اور رجسٹر یشن فیس کی آدائیگی کرکے اپنی درخواست پیش کر سکتا ہے_

اس فراہمی کیساتھ کہ ایکٹ ہذا کے ذیل میں کسی ادارہ صحت کی رجسٹریشن کے ضمن میں کوئی بھی فرد خلاف قانون آزادانہ طور سے یا کسی طبی لیبارٹری سے ملحقہ کسی بلڈینگ کا قیام عمل میں نہیں لا سکے گا_ تاآنکہ ماسوائے ادارہ مجاز کی اجازت سے بین الاقومی معیار کے مطابق انتقال خون کا عمل مکمل حفاظت کے ساتھ عمل میں لایا جا سکے_

۳٤ _ **منسوخی**: (۱) کسی بھی ایسے فرد کو کوئی ادارہ صحت قائم کرنے یا چلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی _ اگروہ:

(ا) لازمی استعداد سے کم کا حامل ہے، یا

(ب) یا جس کو کسی عدالت یا مجاز ادارے نے ذہنی بیمار قرار دیا ہو_

(ج) کو دیوالیہ قرار دیا جاچکا ہو،یا

(د) کسی مجرمانہ خیانت یا غبن کا ،یا دھوکہ دہی کا یا کسی ادارے یا فرد کے اعتماد کو دھوکہ دینےمیں یا کسی طرح اخلاقی خباثت یا کرداد کی کمینگی یا کسی جرم کی اعانت یا ترغیب دلانا یا دلانے کی کوشش کا ارتکاب اور یا کسی بھی مجاز عدالت میں ایسی کسی بھی مجر مانہ سرگرمی میں مرتکب قرار پایا ہو گیا ہو_

تا ہم اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ منسوخی کسی ایسے فرد پر عائد نہیں کی جاسکے گی_جسکو عدالت کی طرف بالابیان کسی بھی خلاف ورزی پر دی گئی سزائےقید یا دوسری سزا کا دورانیہ تکمیل ہونے کےبعد تین سال کا عرصہ گزر چکا ہو_

(۲) کسی بھی نجی ادارہ صحت کو اس ایکٹ کے تحت اس وقت تک رجسٹرڈ نہیں کیا جائےگا_جب تک کہ وہ تشرریح کردہ تمام معیاروں کے مطابق نہ ہوں اور جب تک کہ اس میں ضروری سٹاف،خدمات اور سہولیات کی بہم رسائی یقینی نہ بنائی گئی ہوں_

۳۵ _ **رجسٹریشن کا طریقہ کار:** (۱) دفعہ ۳۳ کے ذیل میں رجسٹریشن کے حصول کےلئے درخواست کی وصولی کے بعد ریگو لیٹری اتھارٹی اس امر کا اطمینان اور یقین کرنے کےلئے کہدرخواست کا کوئی حصہ دفعہ ۳٤ کے ذیل میں منسوخی کے ذیل میں نہیں آتا۔اور دوسری یہ کہ اس ادارے کے معیار دفعہ ۳٤ کے حصہ ۲ کے مطابق ہے۔ایسی معلومات کا حصول اور معائنہ کرے گا_

آمر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ اگر ریگولیٹری اتھارٹی کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ درخواست کنندہ کے ادارے کے معیار دفعہ ۳٤ کے حصہ ۲ کے مطابق نہیں ہیں تو ادارہ اس کمی کو پورہ کرنے اور یقینی بنانے کے لئے درخواست کنندہ کو متعین شدہ وقت کے اندر اس کمی کو پورا کرنے اور تشریح کردہ معیار کے مطابق لانے کیلئے احکا مات صادر کرے گی_

(۲) اگر ریگولیٹری اتھارٹی اپنی انکوائری کے بعد اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی جملہ تشریحات کی تکمیل یا تعمیل کرائی گئی ہے۔تو اس ادارہ کو رجسٹریشن کےلئے فٹ قرار دیا جائے گا۔اور وہ ادارہ جسکی طرف سے رجسٹریشن کے لئے درخواست دی گئی تھی کو ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹریشن کر دی جائیگی اور رجسٹریشن سر ٹیفکیٹ ان حقائق کی بنیاد پر جاری کیا جائے گا_

۳) ریگولیٹری اتھارٹی کسی ادارے کو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے کی صورت میں اس کی وجوہات کو اپنے ریکاڈ

پر لائے گی_

(٤) ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے جس فرد کو رجسٹریشن سر ٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا وہ ایکٹ ہذا کے تحت اس ایکٹ اور اس کے ذیل میں بنائے گئے جملہ قوانین شرائط ولوازم کی تکمیل کا جس کی بنیاد پر سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا تھامکمل طور سے ذمہ دار اور جواب دہ ہوگا_

۳٦ _ **رجسٹریشن کی تجدید:** (۱) دفعہ ۳۵ کے تحت جاری کرائے گئے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کا دورانیہ ایک سال کا ہو گا۔اور اجرءکے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک قابل عمل ہو گا اور اسی طرح ہر سال اس رجسٹریشن کی تجدد ید کرائی جائیگی_

(۲) رجسٹریشن سنددہندہ اپنے رجسٹریشن کی تجدد کرانے کے لئے پرانے سرٹیفکیٹ کی مدت میعاد ختم ہو نے کی تیس یوم کے اندر ریگولیٹری اتھارٹی کو مجوزہ فارم پر اور تجدید فیس کی ادائیگی کے ساتھ اپنے ادارے کے لئے نئے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

کے اجراء کے لئے درخواست پیش کرے گا_اور ریگو لیٹری اتھارٹی اس امر کی یقین داہانی کے بعد کہ مدت ہذا میں دفعہ ۳٤ کے جز ۱ میں تشریح کردہ تنسیخی ضوابط ولوازم میں سے کسی بھی خلاف ورزی کا مرتکب نہیں ہواہے۔ تجدیدی سرٹیفکیٹ جاری کرے گا_

(۳) اگر ریگولیٹر ی اتھارٹی کسی رجسٹر یشن سر ٹیفکیٹ کی موجودہ تجدید نہیں کرتی ہے تو معلوم شدہ وجوہات کو تحریری ریکاڈ پر لائی گی_

(٤) اگر کوئی فرد ذیلی دفعہ ۲ئی فرد ذیلی دفعہ ۲ کے مطابق اپنے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی تجدید کرانے میں بوجوہ ناکام رھتا ہے_

تو ایسی صورت میں ریگولیٹری اتھارٹی اس ایکٹ کے ذیل میں اس فرد کے خلاف پینل بٹھانے کی بجائے اس درخواست برائے حصول تجدید سر ٹیفکیٹ اور تجدیدی فیس کی آدئیگی کے ساتھ_

(۱) اگر درخواست مدت احتتام کےایک مہینے کے اندر پیش کی گئی ہو تو تجدید فیس کے ہمراہ نصف اضافی فیس بطور جرمانہ عائد کرے گی_

(ب) اگر درخواست مدت احتتام کے دو مہینے کے اندر پیش کی گئی ہو تو تجدید فیس کے ہمراہ اس فیس جتنی اضافی رقم بطور جرما نہ وصول کرے گی۔یا

(ج) اگر درخواست برائے تجدید پرانے سرٹیفکیٹ کی احتتامی مدت کے تین ماہ بعد کے عرصہ میں پیش کی گئی ہو تو تجدید ی فیس کے ہمراہ تین فیسوں جتنی اضافی رقم بطور جرمانہ وصول کی جائے گی_

۳۷ _ **رجسٹریشن کی منسوخی یامعطلی :** اگر ریگولیٹری اتھارٹی کو اس امر کی ہو جائے کہ کوئی میڈیکل ادارہ رجسٹر یشن سر ٹیفکیٹ کی شرائط کی خلاف کا یا اس ایکٹ کے ذیل میں بنائے قوانین قواعد میں سے کسی خلاف ورزی کا اتکاب کر رہا ہے تو ریگولیٹری اتھارٹی اپنے تحریری احکامات کے ذریعے کسی اولین بداعتمادی یا بے اعتباری کے جرم میں جس کی انتہائی مدت ۳ ماہ سے زیادہ نہ ہو اور دوسری بار کی ایسی بد اعتمادی کے ذیل میں برائے عرصہ جسکی انتہائی مدت ٦ ماہ سے زائد نہ ہو کسی رجسٹریشن کو منسوخ یا معطل کر سکےگی اور وجوہات احکامات میں تحریر کریئگی_

باب چہارم

انتظامیہ

۳۸ _ **ادارے کے ملازمین:** ایکٹ ہذا کی تکمیل کے لئے ادارہ ہذا وقتاً فوقتاً وضع کردہ شرائط ولوازم کےمطابق ماہرین ،مشیروں اور دوسرے افسران یا دفتری ملاز مین کی خذمات حاصل کریئگی_

۳۹ _ **فنڈ:** (۱) یک فنڈ کا قیام عمل میں لایا جایئگاپ جسکو مابعدریگولیٹری اتھارٹی کا اتھارٹی کا فنڈ کہا جایئگاجو کہ ادارہ ہذا اپنے ادارہ جاتی معاملات کے تفرقات اور اخراجات کی تکمیل کے سلسلے میں خرچ کرے گی_

(۲) یہ فنڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا_

(اول) بنیادی رقوم جو کہ اگر حکومت کی جانب سے منظور کرائی گئی ہوں_

(دوم) طبی اداروں اور جسمانی علاج کےادارں کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے اجراء کے مد میں جمع شدہ فیسوں کی رقوم_
(سوم) حکومت بشمول وفاقی حکومت کی جانب سے جاری کرائی گئی امدادی رقوم_

(چہارم) حکومت کی طرف سے منظور شدہ شرائط ولوازم کےمطابق جاری کرائی گئی غیر ملکی گرانٹس یا امدادی رقوم اگر کوئی ہو_
(پنجم) حکومت کی منظوری سے حاصل کرائی گئی قرضہ جات۔اور
(ششم) ادارے کو کسی بھی دوسرے وسائل یا زریعے سے حاصل کردہ دوسری رقومات۔
(۳) ادارہ اپنے تمام اکاؤنٹس حکومت کی جانب منظورشدہ بینک کے زریعے چلائے گی۔
٤٠ ۔ **بجٹ۔** ادارہ اپنے ہر ما لی سال کا بجٹ خود تیار کرے گی اور اس بجٹ گوشوارے کو ہر مالی سال کے شروع ہو نے سے تین مہینے پہلے حکو مت کو برائے اطلاع پیش کرے گی ۔
اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ کسی قسم کی نئی یا پہلے سے غیر متوقع مصارف کےلئے ادارہ حکومت کی پیشگی منظوری وصول کرے گا۔
٤١ ۔ **آڈٹ اور اکاؤنٹس۔** (۱) ادارہ اپنے حقیقی اخراجات کے اکاؤنٹس کے بالکل صیح اور مکمل گوشوارے اور تمام رسیدیں حکومت کو اور لوکل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کو ان کی مجوزہ طریقہ کار کے مطابق پیش کرے گی۔
(۲) ادارہ کسی منظور شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے زریعے اپنے تمام اکاؤنٹس کا خصوصی آڈٹ کرے گی۔
(۳) حکومت جب اور جیسے مناسب خیال کرے گی ادارے کے جملہ اکاؤنٹس کا خصوصی آڈٹ کرائیگی۔
٤٢ ۔ **ہدایات کے اجراء کے لئے حکومتی اختیارات۔** حکومت جب اور جیسے ضروری اور مناسب خیال کرے گی ۔ادارے کو ہدایات جاری کرائیگی۔اگر کسی معاملے کے بارے میں اس معاملے کی پالیسی کے مطابق ہونے یا نہ ہو نے کا سوال اٹھتا ہےتو ایسی صورت میں حکومتی فیصلے کو آخری اور صیحح فیصلہ مانا جائیگا۔
٤٣ ۔ **سالانہ رپورٹ۔** ادارہ اپنی کارکرداگی اور جملہ حسابا ت کی سالانہ رپورٹ ہر ما لی سال کےلئے حکو مت کو پیش کرے گی۔اور عوامی اگاہی کے لئے بڑے پیمانے پر اس کی اشاعت کے انتظامات کرےگی۔

باب پنجم

عمومی

٤٤ ۔ **اپیل:** کوئی بھی فرد جو کہ دفعہ نمبر ۳۷ کے ذیل میں صادر کئےگئے احکامات سے متاثر ہو تا ہے۔اور ایسے احکامات کے اجراء کے تیس یوم کے اندر اندر حکومت کو اس بارے میں اپیل دے سکتا ہے۔اور اس اپیل پر حکومت کا کیا گیافیصلہ آخری مانا جائیگا۔

٤٥ ۔ **خلاف ورزیاں۔** (۱) ایکٹ ہذا کے ذیل میں بنائے گئے ضوابط میں سے کسی کی بھی خلاف ورزی قابل تعزیر ارتکاب جرم تصور کی جائے گی۔جس کےقید کی انتہائی مدت سات سال تک ہو سکتی ہےاورجرمانے کی رقم دس لاکھ روپیہ تک ہو سکتی ہےیا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

(۲) ایکٹ ہذا کی خلاف ورزیاں نا قابل ضمانت اور قابل تعزیر ہو نگی۔

(۳) اگر ادارہ کسی طبی یا معالماتی ادارہ صحت کو ایکٹ ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب خیال کرتا ہے۔

تو اس ضمن میں اپنا کوئی آفیسر یا گریڈ ۱۷ یا اس سے با لا عہدے کے کسی بھی سرکاری آفیسر کو معائنے اور تفشیش کے لئے مقرر کر سکتا ہےاور اگر اس آفیسر کے خیال میں خلاف ورزی کا الزام درثت ثابت ہوتا ہے تو وہ اس متعلقہ طبی یا معالجاتی ادارے کو تالا بند یعنی لاک اور مہر بند یعنی سیل کرنے کے اختیارات حاصل ہونگے۔

٤٦ ۔ **عدالت کادئرہ اختیار یا دائرہ کار** درجہ اول کے مجسٹریٹ کے درجے سے کم تر کوئی عدالت ایکٹ ہذا کے ذیل میں کسی خلاف ورزی کے کیس کا فیصلہ یا قانونی چارہ جوئی کا مجاز نہیں ہوگا۔

٤٧ ۔ ایکٹ ہذا کے تحت اس ادارے یا اس کے کارندہ فرد یا معاونتی کارندہ فرد جو کہ خلوص نیت کے ساتھ کام کر رہا ہے کے خلاف کوئی مقدمہ ،عدالتی کاروائی یا دعوی عمل میں نہیں لایا جا سکے گا۔

٤٨ ۔ **قواعد:** حکومت ایکٹ ہذاکے مقاصد کے حصول اجاگر کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً قواعد بناتی رہے گی۔

٤٩ ۔ **ضوابط:** منیجمنٹ کونسل یا منیجمنٹ کمیٹی ایکٹ ہذا کے مقاصد کے حصول کے لئے قواعد میں باقاعدگی و با ضابطگی کر ا سکے گی ۔جو کہ ایکٹ ہذا یا اس کے کسی ذیلی قانون سے متصادم یا مخالف نہیں ہونگی۔

٥٠ ۔ **مشکلات کا آزلہ:** اگر ایکٹ ہذا یا اس کسی حصے کے نفاذ کی راہ میں کوئی رکاوٹ یا مشکل کھڑی ہو تی ہےتو حکومت ایسی مشکلات کے سدباب کے لئے ہدایات و احکاما ت جاری کرےگی۔

٥١ ۔ **قانونی تصادم کے اثرات:** صوبائی اسمبلی کے تحت قانون سازی کے ذیل میں کئے گئے تمام عوامل سے کسی سے بھی متصا دم نہ ہوتے ہوئے۔ ایکٹ ہذا کے نفاذ کو بالادستی حاصل ہو گی اور کوئی ایسا بنایاقانون جو کہ ایکٹ ہذا یا اس کے مشتملا ت میں سے کسی سے متصادم یا بر خلاف ہو کو ایکٹ ہذا کے نافذالعمل ہونے پر منسوخ تصور کیا جائے گا۔

٥٢ ۔ **منسوخی یا تنسیخ:** (۱) ایوب میڈیکل کالج بورڈ آف گورنر آرڈیننس ۱۹۷۸ء (شمال مغربی سرحدی صوبہ آرڈیننس نمبر ۱۹ ۱۹۷۸ ء)

پرائیویٹ میڈیکل انٹی ٹیوشن (خدمات کی باضابطگی) آرڈیننس ١١٩٨٤ ء (شمال مغربی سرحدی صوبہ آڈیننس نمبر ۷ ٢٩٨٤ ء)

ہیلتھ اینڈ میڈ یکل ریفامز ایکٹ ۱۹۹۹ ء (شمال مغربی سر حدی صوبہ ایکٹ نمبر ۱۲ ۱۹۹۹ ء)شمال مغربی سرحدی صوبہ ہیلتھ انسٹی ٹیوشن اینڈ ریگولیشن آف ہیلتھ کئیر سروسز آرڈیننس ۲۰۰۲ ء

شمال مغربی سرحدی صوبہ ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز اینڈ ریگولیشن آف ہیلتھ کئیر سروسز آرڈیننس (ترمیمی) ۲۰۰۶ ء
خیبر میڈیکل یونیورسٹی(ترمیمی)آرڈیننس ۲۰۰۸ ء کی دفعہ (٦) کی دفعہ (ج) کو فی الفورمنسوخ کیا جا تا ہے۔
(۲) ذیلی دفعہ (۱) کےتحت منسوخ شدہ ایکٹوں اور آرڈیننسوں سے متصادم ہوتے ہوئے جملہ ملازمین جو کہ طبی اداروں اور صحت عامہ کے اداروں میں خدمات آدا کرتےرہے ہیں۔ایکٹ ہذا کے ذیل میں ان اداروں میں تعینات کردہ انتطامیہ وانضرامیہ کے زیر انتظام اپنے شرائط ولوازم پر بدستور اپنی خدمات کی بجا آوری کرتے رہینگے۔

<u>بیان و اغراض ووجوہ</u>

طبی اداروں اور صحت عامہ کے اداروں سےمتعلقہ قواعد کی باضبطگی اور باقاعدگی کو مناسب اور ضروری خیال کیا گیا ہے اور حکومتی ،مقامی حکومتوں یا قانونی طور سے منظور شدہ انجمنوں یا تنظیموں کے زیر انتظام چلانے والے اداروں کے علاوہ تمام نجی یا پرائیویٹ دوسرے جملہ ادارہ ہائے طب وصحت کی طرف سے علاج وصحت عامہ کو بہم پہچائے جانے والی خدمات کے سلسلے میں باضبطگی وباقاعدگی لانے کے لئے اور طبی اور صحت عامہ کے مزید اداروں کے قیام اور بہتری کے لئے اور صوبہ خیبر پختون خواہ کے عوام الناس کو علاج معالجے اور جسمانی صحت کے بہتر معیار کے فروغ کے لئے ان اداروں کو خود مختیار حیثیت دیئے جانے کے لئے اس بل کے ذریعے ایکٹ ہذا کو نافذالعمل کرایاگیا۔

<u>ممبرانچارج:</u> عبد الاکبرخان،رکن صوبائی اسمبلی